اردو(الف)

دیہاتی اور شہری زندگی

سوال نمبر1: سوالات کے جواب لکھئے:

سوال: احمد اور اس کے گھر والے گاؤں کیوں آئے؟

جواب: احمد اور اس کے گھر والے گرمیوں کی چھٹیاں گزارنے کے لیے گاؤں آئے۔

سوال: گاؤں کی فضا کیسی تھی؟

جواب: گاؤں کی فضا صاف ستھری اور ہری بھری تھی۔

سوال: دیہات میں رہنے والی اکثر خواتین موٹی کیوں نہیں ہوتیں؟

جواب: دیہاتی خواتین سارا دن کام میں مصروف رہتی ہیں۔ وہ گھر کا سارا کام کاج اپنے ہاتھوں سے کرتی ہیں ایک آدھ چکر کھیتوں میں بھی لگالیتی ہیں یہی وجہ ہے کہ وہ موٹی نہیں ہوتیں۔

سوال: اگر گھروں میں سورج کی روشنی نہ پہنچے تو اس سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

جواب: اگر گھروں میں سورج کی روشنی نہ پہنچے تو اس گھر میں رہنے والوں کے چہرے زرد اور مرجھاتے ہیں۔

سوال: بڑے شہروں میں آلودگی کا کیا سبب ہے؟

جواب: بڑے شہروں میں بہت سی گاڑیاں ہوتی ہیں جن سے دھواں خارج ہوتا ہے۔ یہ دھواں فضا کو آلودہ کرتا ہے۔

سوال: موجودہ دیہات پرانے دیہات سے کس طرح مختلف ہیں؟

جواب: پرانے دیہات میں کچے مکان اور کچی سڑکیں ہوتی ہیں۔ وہاں بجلی اور فون بھی نہیں ہوتا تھا مگر اب دیہات میں بھی کچے مکانات کی جگہ لوگوں نے پختہ مکانات بنالیے ہیں۔ سڑکوں کا جال بچھادیا گیا ہے بہت سے دیہات میں بجلی پہنچادی گئی ہے۔ موبائل فون تو اب ہر گاؤں میں نظر آتا ہے۔

سوال: لوگ دیہات سے شہروں کی طرف نقل مکانی کیوں کرتے ہیں؟

جواب: دیہات میں کاروبار کے موقع کم ہوتے ہیں۔ لوگ روزگار کی تلاش میں شہروں کا رخ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ شہروں کے مقابلے میں دیہات میں تعلیم اور صحت کی سہولتیں بھی کم ہیں اس لیے بھی لوگ شہروں کی طرف نقل مکانی کرتے ہیں تاکہ وہ بہتر تعلیم حاصل کرسکیں۔

سوال: اس نقل مکانی کو کیونکر روکا جاسکتا ہے؟

جواب: حکومت اگر دیہات میں تعلیم اور صحت کی بہتر سہولتیں مہیا کردے اور دیہات میں کارخانے لگادیئے جائیں تو کوئی آدمی گاؤں چھوڑ کر شہر کا رخ نہ کرے۔

سوال نمبر2: خالی جگہ کو خط کشیدہ لفظوں کے متضاد کی مدد سے پر کریں؟

جواب: (۱) میزبان (۲) مصروف (۳) دیر (۴) شہری (۵) باسی (۶) غریبوں
(۷) اندھیرا (۸) تنگ (۹) سست (۱۰) پکے

سوال نمبر3: دیہاتی اور شہری زندگی کا فرق ایک پیراگراف میں لکھیے۔

جواب: شہر ہوں یا دیہات ان دونوں کے ملنے سے کسی ملک کا معاشرہ وجود میں آتا ہے۔ پاکستان کی ستر فیصد آبادی دیہات جبکہ صرف تیس فیصد لوگ شہروں میں رہتے ہیں۔ دیہاتی زندگی میں بہت سی سہولیات میسر نہیں ہے دیہات میں حسن فطرت کی فراوانی ہوتی ہے جبکہ شہر میں فضائی آلودگی بہت زیادہ ہے انگریزی کا مقولہ ہے: ''دیہات خدا نے بنائے اور شہر انسان نے۔''

دیہات کا ماحول بہت پر سکون ہے یہ خداداد چیز ہے۔ شہر کے لوگ شہر کی ہنگامہ پرور زندگی سے اکتا کر سکون قلب کی تلاش میں بالعموم دیہات کا رخ کرتے ہیں۔ دیہاتی لوگ تازہ ہوا اور خالص غذا کھاتے ہیں جبکہ شہروں میں تازہ ہوا اور نہ خالص غذا ملتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ شہری لوگوں کی نسبت زیادہ توانا اور صحت مند ہوتے ہیں۔

شہروں میں تعلیمی سہولتیں عام ہوتی ہیں جبکہ دیہات میں تعلیمی سہولتیں زیادہ نہیں ہوتیں۔ شہروں میں طبّی سہولتیں بھی عام ہوتی ہیں ملازمت ور کاروبار کے مواقع بھی زیادہ تر شہروں میں ملتے ہیں۔

غرض یہ کہ دیہاتی اور شہری زندگی کی اپنی اپنی خصوصیات ہیں ضرورت اس بات کی ہے کہ دیہی ترقی کی طرف بھی توجہ دی جائے اور شہری زندگی کے مسائل بھی حل کیے جائیں تاکہ ہمارے دیہات اور شہر دونوں مل کر ملک و قوم کی ترقی و خوشحالی کا باعث بن سکیں۔

نظم وضبط

سوال نمبر 1: سوالات کے جواب لکھئے:

سوال: نظم وضبط کا کیا مفہوم ہے؟

جواب: کسی کام کو قانون اور قاعدے کے مطابق کرنے کا نام نظم وضبط کہلاتا ہے۔

سوال: نظم وضبط کی پابندی کرنے کے کیا فائدے ہیں؟

جواب: نظم وضبط کی پابندی کرنے والوں کی زندگی اطمینان اور سکون سے گزرتی ہے۔ وہ زندگی کے ہر میدان میں کامیاب رہتے ہیں۔

سوال: نظم وضبط کا خیال رکھنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

جواب: جو لوگ نظم وضبط کا خیال نہیں رکھتے ان کی زندگی بے سکونی اور انتشار کا شکار ہو جاتی ہے۔

سوال: قطار بنانے کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب: قطار بنانے سے لوگ آپس میں الجھتے نہیں کسی کا حق نہیں مارا جاتا۔ کام آسانی سے ہو جاتا ہے اور انسان بحث و تکرار سے بچ جاتا ہے۔

سوال: قانون کی عمل داری سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد یہ ہے کہ ہر حال میں ملکی قوانین پر عمل کیا جائے اور ان کا احترام کیا جائے۔

سوال: ایک طالب علم بہتر منصوبہ بندی سے اپنی شب وروز کو کس طرح سنوار سکتا ہے؟

جواب: ایک طالبعلم روزانہ ایک خاص ترتیب سے اپنی تمام کام سرانجام دے کر اپنی شب وروز کو سنوار سکتا ہے۔

سوال: ہمارا دین ہمیں کس طرح نظم وضبط کی تعلیم دیتا ہے؟

جواب: ہمارا دین ہمیں مختلف طریقوں سے نظم وضبط کا درس دیتا ہے۔ مقررہ اوقات میں نماز پنجگانہ کی ادائیگی، رمضان کے مقدس مہینے میں روزہ رکھنا حج کے دنوں میں مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے لاکھوں مسلمانوں کا ایک ہی لباس میں ہونا ہمیں نظم وضبط کا احساس دلاتا ہے۔

سوال نمبر 2: درست جواب پر دائرے کا نشان لگائیں؟

جواب: (۱) د (۲) د (۳) الف (۴) الف (۵) ج

سوال نمبر 3: زندگی میں نظم وضبط کی اہمیت پر پیرا گراف لکھیے۔

جواب: نظم وضبط دو لفظوں نظم اور ضبط کا کا مجموعہ ہے یہ عربی زبان کے لفظ ہیں نظم کے معنی ہیں لڑی میں پرونا اور ضبط کے معنی ہیں رکاوٹ۔ نظم و ضبط حسن ترتیب کا نام ہے۔ جو لوگ نظم وضبط کی پابندی کرتے ہیں ان کی زندگی اصول وضوابط کے مطابق گزرتی ہے ان کے ہر کام میں ایک سلیقہ اور ترتیب نظر آتی ہے۔ زندگی کے ہر شعبے میں نظم وضبط کی پابندی ضروری ہے وہ لوگ جو نظم وضبط کو اپنا شعار بناتے ہیں ان کی زندگی سکون سے گزرتی ہے جبکہ نظم وضبط کی پرواہ نہ کرنے والوں کی زندگی بے سکونی اور انتشار کا نمونہ پیش کرتی ہے۔ نظم وضبط پابندی کی دلیل ہے جو لوگ نظم وضبط کے عادی ہوتے ہیں۔ کامیابی ان کے قدم چومتی ہے۔

ناممکن سے ممکن کا سفر

سوال نمبر 1: سوالات کے جواب لکھیے:

سوال: پرندوں کو فضا میں اڑتے دیکھ کر انسان کے دل میں کیا خواہش پیدا ہوتی تھی؟

جواب: انسان پرندوں کو فضا میں اڑتے دیکھتا تو اس کے جی میں بھی پرندوں کی طرح اڑنے کی خواہش پیدا ہوتی تھی۔

سوال: رائٹ برادران کہاں کے رہنے والے تھے؟

جواب: رائٹ برادران امریکہ کے رہنے والے تھے۔

سوال: رائٹ برادران کے گھر کا ماحول کیسا تھا؟

جواب: رائٹ برادران کے گھر کا ماحول علمی اور مذہبی تھا۔

سوال: بچپن کے ماحول نے رائٹ برادران پر کیسا اثر ڈالا؟

جواب: بچپن میں رائٹ برادران کے والد نے انہیں ایک کھلونا ہیلی کاپٹر لا کر دیا جس نے رائٹ برادران میں تجسس کا مادہ ابھارہ اور انہوں نے خود ایک ہیلی کاپٹر بنانے کا سوچا۔

سوال: رائٹ برادران کے اس کارنامے سے آپ نے کیا سبق حاصل کیا؟

جواب: ہمیں یہ سبق حاصل ہوتا ہے کہ مسلسل محنت ہی کامیابی کی ضمانت ہے لگاتار محنت ہی سے ہم اپنا مقصد حاصل کر سکتے ہیں۔

سوال: رائٹ برادران کی والدہ کیسی خاتون تھیں؟

جواب: ان کی والدہ کالج کی تعلیم یافتہ خاتون تھیں۔ وہ ریاضی اور سائنس کی ماہر تھیں۔ وہ مختلف آلات کو استعمال کرنے میں مہارت رکھتی تھیں وہ خود بھی کئی چیزیں بناتی تھیں۔

سوال: رائٹ برادران کا بنایا گیا کھلونا ہیلی کاپٹر کیوں نہ اڑ سکا؟

جواب: رائٹ برادران نے جو کھلونا ہیلی کاپٹر بنایا تھا۔ اس کا وزن بہت زیادہ ہو گیا تھا اسی وجہ سے وہ اڑ نہ سکا۔

سوال نمبر 2: درست جواب پر دائرے کا نشان لگائیں؟

جواب: (۱) ب (۲) د (۳) ج (۴) الف (۵) ج

(۶) الف (۷) د

سوال نمبر 3: رائٹ برادران کی ایجاد میں گھر کے ماحول کا کتنا ہاتھ تھا ایک پیرا گراف میں جواب دیجیے؟

جواب: رائٹ برادران کی ایجاد میں گھر کے ماحول کا بہت ہاتھ تھا۔ انہوں نے ایک ایسے ماحول میں پرورش پائی جہاں بچوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی تھی کہ جو چیز ان میں تجسس کا جذبہ ابھارے وہ اس کے بارے میں کھوج لگائیں۔ کھلونا ہیلی کاپٹر سے دونوں بھائیوں کے دل میں تجسس پیدا ہوا کہ وہ بھی ایک اڑنے والی مشین بنائیں اور یہی تجسس بالآخر ہوائی جہاز کی ایجاد کا سبب بنا۔

آیئے پاکستان کی سیر کریں

سوال نمبر 1: سوالات کے جواب لکھیے:

سوال: سونا اگلتی زمین سے کیا مراد ہے؟

جواب: سونا اگلتی زمین سے مراد ایسی زمین جس میں عمدہ قسم کی فصلیں پیدا ہوتی ہیں۔

سوال: پاکستان کا کون سا صوبہ رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا ہے؟

جواب: صوبہ پنجاب رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا ہے۔

سوال: سوئی گیس کو یہ نام کیوں دیا گیا ہے؟

جواب: بلوچستان میں سوئی کے مقام پر قدرتی گیس دریافت ہوئی ہے جہاں گیس کا بہت بڑا ذخیرہ ہے۔اسی شہر کی مناسبت سے اسے سوئی گیس کا نام دیا گیا ہے۔

سوال: پاکستان میں بندرگاہیں کہاں کہاں واقع ہیں؟

جواب: پاکستان میں پورٹ قاسم اور گوادر میں بندرگاہیں ہیں۔

سوال: پنجاب کن دو لفظوں کا مرکب ہے؟

جواب: پنجاب دو لفظوں پنج اور آپ سے مل کر بنا ہے۔پنج کے معنی ہیں پانچ اور آب کے معنی پانی کے ہیں یعنی پانچ دریاؤں کی سرزمین۔

سوال: چھانگا مانگا کے جنگل کی کیا انفرادیت ہے؟

جواب: چھانگا مانگا کا جنگل 12510 ایکڑ پر پھیلا ہوا ہے۔یہ دنیا کا سب سے بڑا جنگل ہے جسے خود اگایا گیا ہے۔

سوال: کھیوڑہ کی شہرت کس وجہ سے ہے؟

جواب: کھیوڑہ کے مقام پر دنیا کی دوسری بڑی نمک کی کان ہے جہاں سے اعلیٰ قسم کا نمک نکلتا ہے۔

سوال: سندھو کس زبان کا لفظ ہے اور اس کے کیا معنی ہیں؟

جواب: سندھو سنسکرت زبان کا لفظ ہے اور اس کے معنی دریا کے ہیں۔

سوال: جھیل سیف الملوک کس صوبے میں واقع ہے؟

جواب: جھیل سیف الملوک صوبہ خیبر پختون خواہ میں واقع ہے۔

سوال: ہڑپہ اور موئن جوڈارو کن صوبوں میں ہیں؟

جواب: ہڑپہ صوبہ پنجاب جبکہ موئن جوڈارو صوبہ سندھ میں واقع ہے۔

سوال: جھیل منچھر اور جھیل سیف الملوک کن صوبوں میں ہیں؟

جواب: جھیل منچھر صوبہ سندھ میں جبکہ جھیل سیف الملوک صوبہ خیبر پختونخواہ میں واقع ہے۔

سوال نمبر2: خالی جگہ کو خط کشیدہ لفظوں کے متضاد کی مدد سے پر کریں؟

جواب: (۱) الف (۲) ب (۳) د (۴) ج (۵) ج

(۶) ب (۷) الف

کسان کی دانائی

سوال نمبر1: سوالات کے جواب لکھیے:

سوال: لوک کہانی سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسی کہانیاں جو مثال کے لیے لوگوں میں رواج پا جائیں انہیں لوک کہانیاں کہا جاتا ہے ان میں کوئی نہ کوئی اخلاقی سبق ہوتا ہے۔

سوال: بادشاہ نے کسان سے کیا سوال کیا؟

جواب: بادشاہ نے کسان سے پوچھا کہ تم روزانہ کتنے پیسے کما لیتے ہو۔

سوال: چار آنے کنویں میں ڈالنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: چار آنے کنویں میں ڈالنے کا مطلب یہ ہے کہ کسان چار آنے اللہ کی راہ میں خرچ کر دیتے تھے۔

سوال: والدین کا قرض اتارنے سے کیا مراد ہے؟

جواب: والدین کا قرض اتارنے سے مراد یہ ہے کہ جب والدین بوڑھے ہو جائیں تو ان کی خدمت کر کے وہ قرض ادا کیا جائے۔

سوال: بادشاہ کو کسان پر غصہ آنے کا کیا سبب تھا؟

جواب: بادشاہ نے کسان سے وعدہ لیا تھا کہ وہ سو بار بادشاہ کا منہ دیکھے بغیر کسی کو اپنی اور بادشاہ کی بات چیت کے بارے میں نہیں بتائے گا مگر جب حرف بحرف ساری بات بادشاہ کو بتادی تو بادشاہ کو کسان پر غصہ آ گیا۔

سوال: اس لوک کہانی سے ہمیں کیا اخلاقی پیغام ملتا ہے؟

جواب: اس کہانی سے یہ سبق ملتا ہے کہ عقل مندی سے ہر مسئلہ حل کیا جاسکتا ہے۔

سوال نمبر2: درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں؟

جواب: (۱) ج (۲) الف (۳) ج (۴) د (۵) الف (۶) ب

میری آواز سنو

سوال نمبر1: سوالات کے جواب لکھئے:

سوال: آپ بیتی سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسی کہانی جس کے واقعات اپنے اوپر بیتے ہوں بیان کرنا آپ بیتی کہلاتا ہے۔

سوال: زمین کو انسان سے کیا شکایتیں ہیں؟

جواب: زمین کے بقول انسان نے اس کا حسن تباہ کر دیا ہے اور دھوئیں سے آلودہ کر دیا ہے اور درخت کاٹنے کی وجہ سے انسان کا سانس لینا مشکل ہو گیا ہے۔

سوال: زمین انسان کو بے حس اور ظالم کیوں کہتی ہے؟

جواب: انسانوں کے لگائے ہوئے کارخانے سے نکلنے والا زہریلا مادہ پانی کو زہر آلودہ کر دیتا ہے یہی وجہ سے کہ زمین نے انسان کو بے حس اور ظالم قرار دیا ہے۔

سوال: دھوئیں سے کیا نقصان پہنچتا ہے؟

جواب: دھوئیں سے فضا آلودہ ہو جاتی ہے۔ آلودہ فضا میں سانس لینے سے سانس کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں جو جان لیوا ثابت ہوتی ہیں۔

سوال: درخت کاٹنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

جواب: درخت کاٹنے سے آکسیجن کی کمی ہو جاتی ہے۔

سوال: پودے لگانے سے زمین پر کیا تبدیلی آسکتی ہے؟

جواب: پودے لگانے سے آکسیجن وافر مقدار میں پیدا ہو گی اور زمین کا ماحول خوشگوار ہو جائے گا۔

سوال: آبی مخلوق سے کون سی مخلوق مراد ہے؟

جواب: آبی مخلوق سے مراد پانی میں رہنے والے جاندار ہیں۔

سوال: زہریلے پانی کے آبی مخلوق پر کیا اثرات پڑتے ہیں؟

جواب: زہریلے پانی سے آبی مخلوق مر جاتی ہے۔

سوال: یوم ارض کیوں منایا جاتا ہے؟

جواب: تاکہ انسان ان خطرات سے آگاہ ہو سکے جس کی وجہ سے زمین کا ماحول خراب ہو سکتا ہے۔

سوال: قدرتی ماحول کو بچانے کے لیے آپ کیا کر سکتے ہیں؟

جواب: زیادہ سے زیادہ پودے لگانے چاہیں اور زہریلے مادہ کو پانی میں بہانے کی بجائے زمین میں دفن کر دینا چاہیے۔

سوال نمبر 2: درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں؟

جواب: (۱) الف (۲) ج (۳) د (۴) الف (۵) ب (۶) الف

سوال نمبر 3: سائنسی ایجادات سے ماحول پر پڑنے والے منفی اثرات پر پیراگراف لکھیے۔

جواب: سائنس کی بدولت انسان نے وقت گزارنے کے ساتھ ساتھ بہت ترقی کی ہے وہ پتھر کے زمانے سے ترقی کرتے کرتے ایٹمی دور میں پہنچ چکا ہے۔ وہ پرندوں کی طرح ہواؤں میں اڑتا پھرتا ہے۔ تیز رفتار گاڑیاں ایجاد کرلی ہیں اور کارخانے بنالیے ہیں۔

لیکن اسی سائنسی ترقی کی وجہ سے فضا بھی آلودہ ہوئی ہے کارخانوں کی چمنیوں سے اٹھنے والا دھواں ہماری زمین کے حسن کو خراب کررہا ہے۔ تیز رفتار گاڑیوں سے نکلنے والے دھواں سے سانس لینا مشکل ہے۔ گاڑیوں سے پیدا ہونے والے شور سے کانوں کے پردے پھٹ رہے ہیں زہریلا کیمیکل ملا پانی کا نالوں میں بہنے سے آبی جاندار جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔

الغرض سائنس کے جہاں مثبت اثرات ہیں وہیں اس کے منفی اثرات بھی نمایاں نظر آتا ہے ہمیں ایسے کام کرنے چاہیں جن سے قدرتی ماحول کو کم سے کم نقصان پہنچے۔

سب سے اونچا یہ جھنڈا ہمارا ہے

سوال نمبر 1: سوالات کے جواب لکھیے:

سوال: کیا غلام قوموں کا بھی پرچم ہوتا ہے؟

جواب: جی نہیں غلام قوموں کا کوئی پرچم نہیں ہوتا ہے۔

سوال: ہمارے قومی پرچم پر بنا ہوا چاند اور ستارے کس بات کی علامت ہیں؟

جواب: قومی پرچم پر بنا ہوا ہلال ہماری ترقی کا راہبر ہے۔ ہلال پہلی رات کے چاند کو کہتے ہیں۔ جس طرح ہلال بڑھتے بڑھتے پورا چاند بن جاتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارا وطن بھی ترقی کے رستے پر گامزن رہے گا۔

سوال: پاکستانی پرچم کا ڈیزائن کس نے تیار کیا تھا؟

جواب: پاکستانی پرچم کا ڈیزائن جناب امیر الدین قدوائی نے تیار کیا تھا۔

سوال: پانچ کونوں والے ستارے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: پانچ کونوں والے ستارے کا مطلب اسلام کے پانچ ارکان یعنی کلمہ طیبہ، نماز، روزہ زکوۃ اور حج ہیں۔

سوال: کس عمارت پر پرچم کو رات کے وقت مصنوعی روشنی کی بدولت روشن رکھا جاتا ہے؟

جواب: پارلیمنٹ ہاؤس پر پرچم کو رات کے وقت مصنوعی روشنی کی بدولت روشن رکھا جاتا ہے۔

سوال: "رہبر ترقی و کمال" سے کیا مراد ہے؟

جواب: رہبر ترقی و کمال سے مراد ہے کہ ہمارے پرچم پر بنا ہوا پہلی رات کا چاند اور پانچ کونوں والا ستارہ ہمارے ملک کی ترقی کا رہبر ہے۔

سوال نمبر 2: درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں؟

جواب: (۱) ج (۲) د (۳) الف (۴) د

سوال نمبر 3: قومی پرچم کے آداب پر ایک پیراگراف لکھیں۔

جواب: قومی پرچم کسی بھی ملک کی ترقی اور سربلندی کی علامت ہوتا ہے۔ اس کو لہرانے کے کچھ آداب ہوتے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں قومی پرچم کو اگر صوبائی یا فوجی جھنڈوں کے ساتھ لہرایا جائے تو اسے ہمیشہ بلند رکھنا چاہیے جب اسے دوسرے ممالک کے جھنڈوں کے ساتھ لہرایا جائے تو ان کے برابر رکھا جائے۔ قومی پرچم روشنی میں لہرانا چاہیے۔ پرچم ہمیشہ سیدھا لہرانا چاہیے اسے ٹیڑھا نہیں کرنا چاہیے۔ قومی پرچم خاص دنوں میں حکومت کی اجازت

سے لہرانا چاہیے۔ پرچم کو ستون کی بلندی تک لہرایا جاتا ہے لیکن علامہ اقبال اور قائدِ اعظم کی وفات کے دن قومی پرچم نصف ستون تک لہرایا جاتا ہے۔ بعض قومی سانحات پر پرچم کو سرنگو کیا جاتا ہے جس کا حکومت اعلان کرتی ہے۔

Note: Urdu (A) work given above will be done on Urdu (A) school copy. (learn also)

اردو(ب)

اردو(ب) کا کام پہلی سہ ماہی کے سلیبس کے مطابق کلاس ورک کی کاپی پر لکھنا اور یاد کرنا ہے۔

Note: Urdu (B) work will be done on Urdu (B) school copy accordingly. (learn also)

نوٹ: اردو(الف اور ب) کا کام سکول کی کاپی پر لکھنا اور یاد کرنا ہے۔